

اسلام نے رشتہ داری کے حقوق کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے اور نبی کریم ﷺ کے ارشادات اور آپ کے مثالی عمل سے ان کے حقوق کی نوعیت اور ان کی اسلوب ادا گلی واضح ہو جاتی ہے زیر تبصرہ کتاب ”رشتہ داری کا خیال رکھے“۔ رشتہ داری اور رشتہ داری کے حقوق کی ادائیگی کی اس اہمیت کی بنا پر بیت اعلم ٹرست کے شعبہ تصنیف کے رکن مولانا بشارت اللہ نے مولانا حکیم سید عبدالحی (سابق ناظم ندوۃ العلماء) کے رسالہ ”اصلاح“ میں مرید اضافے کر کے اسکو پایہ تحلیل لے کر پہنچایا اس دور میں کہ ہر کسی کو اپنی حقوق کے حصول کی فکر لائق ہے مگر دوسروں کے حقوق کی کوئی فکر نہیں، ان حالات کے پیش نظر اس کتاب کو وقت کی اہم ضرورت قرار دینا چاہیے مصنف نے بڑی عرق ریزی سے اس موضوع کا احاطہ کیا ہوا ہے جس میں قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی میں صدر حجی اور رشتہ داری کے فوائد اور فضائل اس انداز میں بیان کئے گئے ہیں کہ ممکن نہیں کہ کوئی مسلمان اس کا مطالعہ کرنے کے بعد رشتہ داروں کے حقوق میں کوہتا ہی کرے امید ہے اس کا وہ کوہبۃ کی نظروں دیکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف اور احباب بیت اعلم ٹرست کی اس کتاب کو اپنے دربار عالیٰ میں شرف قبولیت عطا فرمائیں۔

● آب ززم کے فضائل اور برکات..... مؤلف مولانا روح اللہ نقشبندی

نظام ۲۰۰ صفحات..... ناشر بیت الحلم ڈسٹری拜ک ۸ گلشنِ اقبال کراچی

اسلام کا ہر مسئلہ اپنی حقانیت کی دلیل خود ہے غیر مسلم اقوام کے لئے اپنی جگہ پر ہر مسئلہ ایک عیاں چلتی ہے۔ ززم کے ظہور کا اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ سے ۲۵۷۲ سال قبل ہوا چنانچہ ززم اس وقت سے لیکر تا اس دم بہہ رہا ہے اور تا قیامت بہتا ہی رہے گا۔ اعتقاد و تجربات کی بنا پر مسلمانوں کا ایمان ہے کہ آب ززم میں ہر مرض کی شفاء موجود ہے آب ززم بنیادی طور پر پینے کا پانی ہے اس سے زیادہ مصلی، م قطر، شفاف پاکیزہ اور صحیت بخش پینے کا پانی کردہ ارض پر موجود نہیں ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ”آب ززم کے فضائل و برکات“ جس میں ززم شریف کے فضائل فوائد، برکات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اور اسماۓ زرم کا خوب تحقیقی انداز میں تذکرہ کیا ہے اور اس کی مدح پر بہترین اشعار ترجمہ کے ساتھ پیش کئے ہیں۔ بارہ ابواب پر مشتمل یہ کتاب مسلمانوں خصوصاً زائرین حرمین کیلئے بیش بہانہت اور قیمتی مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اپنے بندوں کو نفع پہنچانے اور مؤلف کے لئے دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا ذریعہ بنائے آمین۔